از عدالتِ عظمیٰ

ملکیات سنگھ

بنام

پنجاب کی ریاست و دیگران

تاریخ فیصلہ: 29 جنوری 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

پولیس کانسٹیبل-ملازمت سے برطرفی-ڈیوٹی سے غیر حاضری اور ڈیوٹی میں حاضری میں بے قاعدگی-تین مواقع پر غیر حاضری-قرار پایا کہ؛ باقاعدہ غیر موجودگی نہیں سمجھی جاسکتی تاکہ یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکے کہ اس نے اپنی کارکردگی ثابت نہیں کی تھی-تیسرے موقع پر، اس کی غیر حاضری جان بوجھ کر نہیں تھی کیونکہ اس کی بیوی کی زچگی میں پیچیدگیاں تھیں جیسا کہ میڈیکل سرٹیفکیٹ سے ظاہر ہوتا ہے-کانسٹیبل کو اپنی بہترین کارکردگی ثابت کرنے کا ایک اور موقع دیا جائے-ملازمت میں بحال ہونا-اگر وہ پیشگی اجازت کے بغیر ایک سال کے اندر لگاتار دو دن غیر حاضر رہتا ہے تو اسے ملازمت سے برخاست کرنے کے لیے کارروائی کی جائے گی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3506، سال 1996۔

سی ڈبلیو پی نمبر 9775، سال 1993 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 27.4.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے کے آر ناگراج۔

جواب دہندگان کے لیے رنبیر یادو اور جی کے بنسل۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے وکیل کو سنا ہے۔

اپیل کنندہ کو 20 اپریل 1990 کو مقرر کیا گیا تھا اور اسے 22 جولائی 1992 کو اس بنیاد پر ملازمت سے فارغ کر دیا گیا تھا کہ وہ 1 ماہ 9 دن سے زیادہ عرصے تک ڈیوٹی سے غیر حاضر رہا۔ ایک اور بنیاد یہ تھی کہ وہ ڈیوٹی میں حاضری میں بے قاعدہ تھا۔ اس لیے وہ خود کو ایک موثر کانسٹیبل ثابت نہیں کر سکے۔ ہم نے ریکارڈ بھیجے تھے جن سے پتہ چلتا ہے کہ وہ تین مواقع پر غیر حاضر تھا۔ پہلی بار جب انہیں دوپہر 12 بجے ڈیوٹی پر آنے کے لیے بلایا گیا تو انہوں نے 10 ستمبر 1990 کو رپورٹ کیا اور چھ گھنٹے کی تاخیر سے پہنچے۔ دوسرے موقع پر، وہ 30 جون 1991 کو نائٹ ڈیوٹی سے غیر حاضر تھے۔ تیسرا موقع 24 اپریل 1995 کو تھا۔ تیسرے موقع پر غیر حاضری کی وضاحت پیش کی گئی کہ چونکہ اس کی بیوی کی زچگی میں کچھ پیچیدگی پیدا ہوئی تھی، اس لیے اسے اپنی بیوی کی دیکھ بھال کرنی تھی اور اس لیے وہ حاضر نہیں ہو سکے۔ اس حوالے سے میڈیکل سرٹیفکیٹ تیار کیا گیا تھا۔ میڈیکل سرٹیفکیٹ کے پیش نظر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس نے جان بوجھ کر خود کو ڈیوٹی سے غیر حاضر رکھا تھا۔ پچھلے دو مواقع پر، ایک دن اور دوسرے سال میں ایک رات کی غیر موجودگی کو باقاعدہ غیر موجودگی نہیں سمجھا جا سکتا تاکہ اس نتیجے پر پہنچا جا سکے کہ اس نے اپنی کارکردگی ثابت نہیں کی تھی۔ یہ سچ ہے کہ نظم و ضبط کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ تاہم، غیر موجودگی بعض اوقات ناگزیر ہو سکتی ہے۔ اس معاملے کے حقائق اور حالات میں، اپیل کنندہ کو اپنی عمدگی ثابت کرنے کے لیے موثر طریقے سے کام کرنے کا موقع دیا جا سکتا ہے۔ خارج کرنے کا حکم الگ رکھا جاتا ہے۔ جواب دہندگان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپیل کنندہ کو فوری طور پر خدمت میں لے جائیں۔ اگر اپیل کنندہ پیشگی اجازت کے بغیر ایک سال کے اندر مسلسل دو دنوں تک خود کو دوبارہ غیر حاضر رکھتا ہے۔ اسے ملازمت سے برطرف کر کے مناسب کارروائی کی جا سکتی ہے۔ تاہم، اپیل کنندہ پچھلی اجرت کا حقدار نہیں ہے۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی گئی۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document